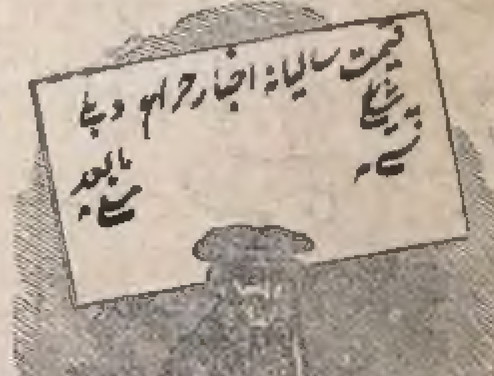
یاھو

چراغ دہلی

نمبر ۳۰ مطبوعہ ۲۹ ستمبر سنہ ۹۶ ۱۸ع یوم سہ شنبہ جلد اول



دہلی

اس ہفتہ مین شہر مین امن امان رہا چوری چکاری بہ نسبت سابق ہفتے کے بہت کم ہے دو تین مقدمہ قابل درج اخبار عدالت مین پیش ہین جبکہ حکم اخیر ہوگا مندرج اخبار کئے جاوینگے ابتک معلوم نہین ہے کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھے

فقط

خلاصہ احکام جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی وشمالی

صیغہ عدالت (فوجداری)

نمبر ۱۴۷ (الف)

۱۲ ستمبر ۱۸۶۶ع

آر جارڈین صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ فرخ آباد کو تا ایام غیر حاضری متعینائی ڈاکٹر جی گرنیٹ صاحب یا تا صدور حکم ثانی اسٹیشن مذکور کے جیلخانہ کا اہتمام مجسٹریٹی سپرد ہوا۔

صیغہ عدالت (دیوانی)

نمبر ۲۷۵ (الف)

۷ ستمبر ۱۸۶۶ع

محمد سعید خان قایم مقام منصف فرخ آباد اٹاوہ میں منتقل کیا گیا تاکہ وہان تا ایام غیر حاضری برخصت کنہیا لعل منصف درجہ دوم یا تا صدور حکم ثانی مشار الیہ کی قایم مقامی کرے۔

صیغہ پولیس

نمبر ۶۰۶ (الف)

۱۲ ستمبر ۱۸۶۶ع

کپتان ایف ڈبلیو ڈنبار صاحب میرٹھ کے سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کو بلحاظ حکم گورنمنٹ ہند مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۸۶۳ع کی دو مہینے کی رخصت رعایتی ۱۹ ماہ گذشتہ یا تاریخ ما بعد سے جب مشار الیہ اوس سے مستفید ہوا ہو عنایت ہو گئے۔

نمبر ۶۰۷ (الف)

[illegible] اسسٹنٹ سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع تا ایام غیر حاضری برخصت کپتان ڈنبار صاحب یا تا صدور حکم ثانی میرٹھ کا قایم مقام سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع مقرر ہوا۔

نمبر ۶۹۱ (الف)

احکام دفعہ ۳۴ ایکٹ ۵ ۱۸۶۱ع اس تحریر کے رو سے قصبہ جات کونچ اور کالپی اور جالون واقع ضلع اورئی سے متعلق کیے گئے اور صاحب ڈپٹی کمشنر جالون کو حکم ہوتا ہے کہ اس امر اور قانون کے احکام سے اون مقام کے رہنے والون کو بذریعہ منادی کے مطلع کر دیے۔

نمبر ۶۹۴ (الف)

بلحاظ اشتہار صیغہ ہذا نمبر ۶۳۶ (الف) مورخہ ۴ ماہ حال کے مارٹن صاحب انسپکٹر پولیس کو یکم ماہ حال سے میرپور کے سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کی دفتر کا اہتمام سپرد ہوا۔

صیغہ مال

نمبر ۷۶۶ (الف)

۶ ستمبر ۱۸۶۶ع

سی ڈی ڈونوین صاحب اسسٹنٹ کلکٹر سہارنپور کو اختیارات ڈپٹی کلکٹر واسطے تجویز مقدمات متعلقہ ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ع اور ایکٹ ۱۴ ۱۸۶۳ع عطا ہو گئے۔

نمبر ۷۷۱ (الف)

۷ ستمبر ۱۸۶۶ع

جی وائن صاحب ڈپٹی کلکٹر بندوبست ضلع گورکھپور [illegible] منتقل کیا گیا کہ ضلع [illegible]

میں بیمایش کے نگرانی کرے +

نمبر ۲۹۰ (الف)

ڈبلیو ایچ اسمتھ صاحب جائنٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی کلکٹر درجہ دوم صیغہ بندوبست تین
اسسٹنٹ درجہ دوم مقرر ہو کر علیگڈہ میں
متعین کیا گیا +

صیغہ متفرقہ

نمبر ۲۹۴ (الف)

۵ ستمبر ۱۸۶۶ء

جی ایس پوررٹر صاحب اسسٹنٹ صیغہ
بندوبست متعینہ میرٹھ کو بموجب دفعہ ۶ و ۹ قواعد
جدید رخصت ملازمان متعہد کے دو مہینہ
کی رخصت رعایتی دو دفعہ کر کے یعنی پہلی یکم
ماہ حال اور دوسری یکم مئی آیندہ یا تواریخ
مابعد سے جب مشار الیہ اُس سے مستفید ہو
عنایت ہوئے +

نمبر ۲۹۵۶ (الف)

ڈبلیو ای ہو صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور
کلکٹر سہارنپور اوسی عہدہ پر غازیپور
میں منتقل کیا گیا +

نمبر ۲۹۵۷ (الف)

جی آر سی ولیمس صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ
اور کلکٹر میرٹھ اُسی عہدہ پر سہارنپور میں
منتقل کیا گیا +

نمبر ۲۹۵۸ (الف)

ایچ سی بار سٹفر صاحب جائنٹ مجسٹریٹ اور
...

کی اختتام کے تاریخ سے اوسی عہدہ پر سہارنپور میں
منتقل کیا گیا +

نمبر ۲۹۰۲ (الف)

۷ ستمبر ۱۸۶۶ء

ڈاکٹر لائی صاحب سول سرجن میرزاپور بغرض ...
مراتب متعلقہ نمایش گاہ پیداوار زراعت ...
اشیای دستکاری کی جو ماہ فروری ۱۸۶۷ء ...
بمقام آگرہ ہو گی قسمت بنارس کے کمیشن کا ممبر ...
ہوا +

نمبر ۲۹۹۰ (الف)

۷ ستمبر ۱۸۶۶ء

نند کشور ڈپٹی کلکٹر سہارنپور کو بموجب دفعہ ۱۶ قو...
جدید رخصت ملازمان غیر متعہد کے ایک مہینے ...
رخصت رعایتی ۱۵ ماہ حال یا تاریخ مابعد سے جب
مشار الیہ اوس سے مستفید ہو عنایت ہوئی +

نمبر ۲۹۹۳ (الف)

ای لوڈرسن صاحب جائنٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی ...
مراد آباد کو بموجب دفعہ ۶ قواعد جدید رخصت ...
متعہد کے ایک مہینے کی رخصت رعایتی ۳ اکتوبر ...
یا تاریخ مابعد سے جب مشار الیہ اُس سے مستفید ...
رخصت ہوئے +

نمبر ۲۹۹۵ (الف)

جی ایس گریوز صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ کالج ...
بریلی کو بموجب دفعہ ۱۱ قواعد جدید رخصت ملازمان
غیر متعہد کے ڈاکٹری سارٹیفکٹ کے اعتبار پر دو
مہینے کی رخصت ۱۷ ماہ گذشتہ یا تاریخ مابعد ...

نمبر ۲۹۹۶ (الف)

[…]اسٹیم صاحب دوم ماسٹر گورنمنٹ کالج بریلی
[…]یام غیر حاضری برخصت جی ایس گریوز صاحب
[…]صدور حکم ثانی کے کالج مذکور کا قایم مقام ہیڈ ماسٹر
[…]ر رہا +

نمبر ۳۰۱۴ (الف)

۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ء

[…]ان جے لسن صاحب اول اسسٹنٹ کمشنر اجمیر
[…]ر مہرواڑہ کو بموجب حکم گورنمنٹ ہند مورخہ ۱۳
[…]بر سنہ ۱۸۶۳ء دو مہینے کی رخصت رعایتی ۳ ماہ
[…]ل یا تاریخ مابعد سے جب مشارٌ الیہ اس سے
مستفید ہو عنایت ہوئی +

نمبر ۳۰۱۸ (الف)

[…]بیان مندرجہ ذیل بجاریہ گورنمنٹ ہند صیغہ خرچ
[…]۳۵۰۷ مورخہ ۳۱ اگست سنہ ۱۸۶۶ء عوام کے
[…]ع کی لیے مکرر مشتہر کیا جاتا ہے +
[…]بر ۵۴۷ بابت سنہ ۱۸۶۶ء — حسب اسسٹنٹ سرجن
[…]یا چندر متر سابق متعینہ شفاخانہ بریلی ۱۹ اپریل
[…]ہ ۱۸۶۶ء سے ملازمت سے برطرف کیا گیا +

نمبر ۳۰۲۶ (الف)

۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ء

[…]ر ایچ ای فاکس صاحب سول سرجن جونپور کو
[…]س مذکور کی جیلخانہ کا اہتمام سپرد ہوا اور مشارٌ الیہ
[…]ختیارات مجسٹریٹ حسب مندرجہ دفعات
[…] قانون ۱۴ سنہ ۱۸۶۲ء و اعلیٰ سزا کے ان
[…]م سے کے جو قیدیان سے اسکی جیلخانہ زیر اہتمام کے
[…]ر سزا دہوں عطا ہوئے +

نمبر ۳۰۳۹ (الف)

۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ء

جی اسمتھ صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور کلکٹر غازیپور
کو بموجب دفعہ ۱۱ قواعد جدید رخصت ملازمان متعہد
کی ڈاکٹری سارٹیفکیٹ کے اعتبار پر یورپ جانے کے
لئے ۱۵ مہینے کی رخصت اس تاریخ سے کہ رخصت پر
جب مشارٌ الیہ اس سے مستفید ہو +

نمبر ۳۰۴۱ (الف)

چونکہ سول اسٹیشن الہ آباد کی مالکان مکان کے جلسہ
سالانہ منعقدہ ۱۴ ماہ گذشتہ سے صاحبان مفصلہ
ذیل سنہ ۱۸۶۶ - ۶۷ء کی لئی سول اسٹیشن مذکور کے امور
میونسپل کمشنر مقرر ہوئے لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر
تقرر مذکور کو حسب ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۶۴ء منظور اور
بحال فرماتے ہیں +

الیف ایف ڈکروس صاحب +
ای ایم ذیلر صاحب +
وی ایچ لینگلی صاحب +
جی آر بین صاحب +
ڈبلیو ایچ ٹکر صاحب +
کپتان جی ایم ہلش صاحب +
جی بلنچٹ صاحب +
ای انتونی صاحب +

نمبر ۳۰۴۴ (الف)

پادری الینزی واس متعلقہ مشنری امریکن پریسبٹیرین
مشن فتحپور کو ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۵ء کی دفعہ
کی بموجب انعقاد ازدواج کا اجازت نامہ عطا ہوا اور
مشارٌ الیہ کو ایکٹ مذکور کے دفعہ ۷ کے بموجب جا لکھ

مغربی و شمالی میں نامی سپاہیان ہندوستانی کے
سارٹیفکٹ از رو رواج عطا کرنے کا اختیار دیا گیا ✦

نمبر ۳۰۵ (الف)

کدارناتھ تحصیلدار اور رام ناتھ رئیس دیرہ دون
کی شفاخانہ کے کمیٹی کی ممبر مقرر ہوئے ✦

نمبر ۳۰۵۲ (الف)

اسسٹنٹ اسمتھ صاحب جائنٹ مجسٹریٹ صاحب ایکٹ ۲۶
سنہ ۱۸۵۰ع کی بموجب کانپور کا میونسپل کمشنر مقرر ہوا
حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی
و شمالی ✦

آر سمپسن
سکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی

کھیتڑی

پہلی تحریر سے لکھا جاتا ہے کہ راجہ صاحب بہادر رئیس کھیتڑی کی حسن انتظام
سے جناب نواب گورنر جنرل بہادر بہت محظوظ ہوئے ہیں کہ اونکی اوس انتظام
عمدہ کی کیفیت جو گورنمنٹ گزٹ میں درج کر کے کارنامہ راجہ
موصوف کو دستور العمل اور رئیسان راجپوتانہ کا ہو میں خوشنودی
سرکار گورنمنٹ تحریر فرماتی ہے جسکی تفصیل ترجمہ مفصلہ ذیل سے

ترجمہ چٹھی سکرتری گورنمنٹ ہند بنام صاحب پولٹکل ایجنٹ راجپوتانہ

اونکی چٹھی نمبر ۱۰۰ مورخہ ۱۱ جون سنہ حال ریورٹ کپتان ... صاحب
بہادر دربارہ خوش نظمی ریاست کھیتڑی جو راجہ فتح سنگھ صاحب کے
عملدر میں آئے ہوئی ہے جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر کے پیش ہوئی
دفعہ ۲ جناب نواب گورنر جنرل باجلاس کونسل کپتان ... صاحب
بہادر کے رپورٹ کو پڑھکر بہت محظوظ ہوئی کل ریاست راجہ صاحب کے
عمدہ انتظام اور اونکی تمنیات کی شہادت دیتی ہے کہ آئندہ انتظام اوس کا
بہتر ہو جاوے دفعہ ۳ میں خاص نواب گورنر جنرل بہادر دیکھکر خوشنودی دربار
بندوبست ... کی جو راجہ صاحب نے اس غرض سے کیا ہے کہ اگر
ہو تو دشمن ... ظاہر کرتا ہوں دفعہ ۴ راجہ صاحب

تحسین اور آفرین کے لائق ہیں کہ اونہوں نے اس سال میں کیا بندوبست
روپیہ تعلیم اور شفاخانہ اور سڑکوں کے کام میں صرف کیا جو
کہ راجہ صاحب ان امورات کی طرف فرماتے ہیں وہ بہت تعریف
کے قابل ہے دفعہ ۴ جناب گورنر جنرل صاحب بہادر فرماتے ہیں کہ
چھوٹی ریاست کا حال نہیں سنا جو اس سے زیادہ تعریف اور
کی لائق ہو دفعہ ۵ اس واسطے جناب گورنر جنرل صاحب بہادر باجلاس
کونسل حکم صادر فرمایا کہ ایک چٹھی راجہ صاحب کے نام تحریر
بہادر کے حضور سے بہ دستخط ... ریاست راجہ فتح سنگھ کی
بھیجی جاوے اور جناب ... باتیں بہبود کی
بہادر راجہ صاحب بہادر کی نسبت بہی لکھو دفعہ ۶ آپ
پولیٹکل ایجنٹوں کو ہدایت کریں اور اگر موقع ملے تو خود بھی
کی اور رئیسون کو اس امر کی اطلاع کرنے سے نہ چوکیں کہ
راجہ صاحب والی کھیتڑی کا سا طریقہ اختیار کریں اور اونسے
کہ نواب گورنر جنرل صاحب کی رائے یہ ہے کہ وہ اس عمدہ
کی پیروی کریں ✦

انتخاب رپورٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر

راجہ فتح سنگھ صاحب نے اپنی ریاست میں تحصیل مالگذاری
طریقہ جدید کو رواج یعنی اول اونکی ریاست تحصیل معاملہ کے
... کی مہاجنوں کی معرفت عمل میں آتی تھی اب انہوں نے
بندوبست میعادی ... زمینداروں کے نام کر دیا جو بفضل
مقررہ زر معینہ مالگذاری ادا کرتے ہیں ... ذریعہ اس
انتظام کے اپنی رعایا کو زیادہ دستیابی اور ظلم ... سے
رکھا اور چونکہ تجویز تعداد محاصل واجب الطلب کے
ہی رعایا اونکی اس انتظام سے بہت راضی ہے راجہ
یہ بندوبست بابتہا تا کیا ہے مگر امیدوار اونکی رائے ہے کہ اگر
معقول حاصل ہو تو یہ بندوبست ... اونکے میعاد تک
رکھا جاوے گا اب آمدنی اس ریاست کی ... میعاد

لو سی ایسی روپیہ کیے ہیں جو بمقابلہ آمدنی سابق کی پیشتر ہزار روپیہ زیادہ ہے جو بہ سبب آمدنی جنگلوں کی و خوش انتظامی انہیں راجہ صاحب کی جو صرف پانچ سال میں ہو گئے ہیں جب سے کہ انہوں نے انتظام اپنی ریاست کا اپنے ہاتھ میں لیا ملاحظہ حساب جمع و خرچ ریاست مذکور سے یہ ہوتا ہے کہ بالفعل دس ہزار روپیہ سالانہ خرچ بہ نسبت آمدنی کے زیادہ ہے مگر راجہ صاحب کا منشا ہے کہ حال گذشتہ میں تخفیف و کمی اس خرچ کی کیا جاوے ۔ ـــــ بڑی خوشی کی بات ہے کہ گیارہ ہزار روپیہ سالانہ اس ریاست سے سررشتہ تعلیم اور شفاخانہ اور طیاری سرکوں کی بابت صرف ہوتا ہے جسکی نظیر اور چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں سے کسی میں نہیں پائی جاتی جب راجہ صاحب کو آخر سنہ ۶۲ء میں اختیار کامل اپنی ریاست میں ملے تھے تو اوس وقت سوا چار لاکھ روپیہ قرضہ کا ذمہ ریاست تھا جو راجہ صاحب کی مانی اونکی صغرسنی کی ایام میں کہ اوس وقت ریاست کا اہتمام اونکے سپرد تھا لیا تھا مگر راجہ صاحب نے اوسکی ادا کا اب عمدہ انتظام کیا کہ اب صرف اوسکی مقدار نوے ہزار روپیہ دینا باقی ہے جسکی نسبت یہی راجہ صاحب کا ارادہ ہے کہ تین سال میں مع سود ادا کر دیا جاوے اور ایک خوشی کی بات یہ ہے کہ راجہ صاحب نے مقام کہتیری میں ایک عدالت فوجداری و دیوانی قائم کی ہوئی ہے جسکا حاکم ایک شخص ہوشیار واقف حالات سرکار انگریزی کا مقرر ہے اور تصفیہ مقدمات برعایت قوانین فوجداری و دیوانی مجاریہ سرکار انگریزی کی ہوتا ہے اور بہاری مقدمات کو راجہ صاحب تحقیقات کر کے تصفیہ فرماتے ہیں اور کیا خوشی کی بات ہے کہ راجہ صاحب نے انتظام کاروبار کیلئے اوسکے ... اوقات مبارک تقسیم کر رکھے ہیں جن میں وقت مقررہ پر ہر کام کو انجام دیتے ہیں اور فرصت کے وقت کتب علمی انگریزی کا مطالعہ فرماتے ہیں کتب خانہ عمدہ مہیا کیا ہوا ہے ـــــ اور راجہ صاحب کو علم نباتات اور ادویات کا کمال شوق ہے چنانچہ اونہوں نے ایک دلکش سبزہ و بوستان شہر کے پاس میں بنایا ہے جسکو صاحب پولیٹکل ایجنٹ نے براہ تشریف لیکر ملاحظہ فرمایا اوس وقت اوس میں ... اونکی ایک شخص

ہی ... رہتا ہے کیونکہ اسسٹنٹ سرجن یا مدد اور راجہ صاحب کی جیرا اور راجہ صاحب نے اوس وقت کمال صنعت اور جرأت کا کام کیا سوا ان امور خیر مندرجہ صدر کے راجہ صاحب نے مدارس تعلیم زبان کے بمقام کہتیری و کرٹ پوٹلی مقرر کیے ہوئے ہیں منجملہ اونکے مدرسہ کہتیری میں ۹۰ طلبا ہیں زبان سنسکرت و ناگری و اردو و تعلیم پاتے ہیں اور جب طلبا انگریزی پڑھتے ہیں یہ مدرسہ کرٹ پوٹلی میں تین جماعتیں ہیں جنمیں سنسکرت و ناگری و اردو و تعلیم دیجاتی ہے ابھی طلبا جماعتہای مذکور میں داخل ہیں عنقریب ترقی تعلیم انہی حصول پہنچے مدرسہ کہتیری کو جناب راجہ صاحب خود بنفس نفیس بتعداد ملاحظہ فرماکر امتحان طلبا لیتے ہیں چونکہ راجہ صاحب کو ایسی نیک کام میں بہت شوق ہے اسلئے بیشک ترقی تعلیم عمدہ کی ہوگی اور راجہ صاحب کا منشا ہے کہ جب ... اور ... اور اسکول اور زنانہ مقرر کیے جاتی ہیں ـــــ اب سے پہلی راستہ میں جانب مغرب و جنوب شہر کہتیری کو کار روائی ... رہتہ مسدود تھا صرف پیادہ رہتا ہے کہ بہ وقت تمام وہ پہونچ سکتی تھی مگر اب راجہ صاحب نے سڑک ... تیار کی ہی اور تجارت کی آمد و رفت شروع ہوئی ـــــ انتظام پولیس ہے حسب اطمینان ہے کہ راجہ صاحب کو انہیں شرائط پورا رہتا ہی کیونکہ اونکی ریاست میں اکثر اقوام میئنہ و راجپوت کے متمرد بے لگام میں بستی ہیں اور اونکا پیشہ اکثر وہ مار اماری کا ہی مگر راجہ صاحب اپنی کوشش و حسن انتظام سے اپنے ملک میں امن و امان رکھا ہوا ہے اگر اور راجپوت رئیس تو ایسی ہی اسطور پر انتظام کریں تو امید ہے کہ ڈاکہ زنی وغیرہ کا نام و نشان باقی نہ رہے حقیقت میں راجہ صاحب بڑی بیدار مغز ہیں اور ترقی تہذیب اخلاق و ملک اپنے میں کوشش اپنی ملک کے بڑے مشتاق صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے مشورہ و صلاح کے عادی ہیں اور اس امر میں کہ حفاظت و بہبودی اونکی ملک کی امداد و اعانت سرکار دولتمدار انگریزی پر منحصر ہے جو راجہ صاحب کو اکثر ملتی رہتی ہے ـــــ فقط

سررشتہ تعلیم قدردانی

صاحب اردو گائڈ کے تحریر ہے کہ بالفعل گورنمنٹ ہند کا ارادہ ہے کہ ہندوستان کی مدارس میں ایران کی مروجہ زبان کا رواج پاوے لہذا ملک فارس کے سفیر انگلشیہ کو لکھا گیا ہے کہ کتب درجہ کے دس دس نسخہ خرید کر کے بھیج دیں فقط

بغاوت ملک برہما

یہہ امر سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ ستمبر میں ۲ تاریخ راجہ برہما کی دو بیٹون میگنگیو میتہا اور میگی کیا نڈی سکھنا نے اپنی چچا کو جو سپہ سالار فوج تھا مار ڈالا اور اوسکی بیٹی تھیبا کو بھی قتل کیا اور راجہ کو اوسکی محل میں قید کر لیا اور دریائی اراوتی کی کنارے پر جو بڑی بڑی شہر تھی اونپر قبضہ کر لیا تھا اس ہنگامہ میں ان دونون شہزادون نے انگریزون سے کچھ تعرض نہیں کیا کپتان سلاڈین صاحب ایجنٹ سے یا کسی اور انگریز سے کچھ نہین بولی جناب فیر صاحب بہادر کمشنر ملک برہما فوراً جاکر سلطنت تیار رہنگی سبب بغاوت یہہ بیان کیا گیا ہے کہ راجہ نے چاہا تھا کہ دارالسلطنت کو بدل دے اور اوسمیں لوگونکی دولت اور جانون کا نقصان تھا مدت سے وہانکی رعایا اس سبب سے ہی کہ راجہ نے تجارت کا اجارہ بالکل آپ ہی لی رکھا ہے ناراض تھی غرض ہر چند راجہ کے اون لوگون کی حق مین کہ ایسی ملک زرخیز اور عمدہ مین تباہ اور برباد ہوتے تھی اچھی ہو سے فقط از سندھ گزٹ

اشتہار

ایک کتاب مسمی بہ قاطع القاطع من تصنیف مولوی امین الدین بجواب قاطع برہان مصنفہ میرزا اسد اللہ خان غالب صاحب کہ جناب ممدوح نے بہ تردید لغات برہان قاطع تحریر فرماکر اوس مردہ دو صد سالہ کو بہ دشنام یاد فرمایا تھا مولوی صاحب نے جملہ اقوال جناب میرزا صاحب کو تردید کر کی اور سند اور نظائر اوسکے کلمات اساتذہ قدیم سے بہم پہونچا کر اقوال صاحب برہان کو بخوبی تمام بہ پایہ ثبوت پہونچایا چہاپہ خانہ مصطفائی میں جو واقع گوجرانوالہ پنجاب ہی چھپی ہے اور قیمت اس کتاب کی دو روپیہ فی جلد تقرر کی گئی ہے جس صاحب کو یہہ کتاب خریدنی منظور ہو دی چہاپہ خانہ مذکور سے طلب فرمالیوین اور نیز یہہ بھی واضح رہے کہ حسب منشاء قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء اور صاحب ارادہ اس کتاب کے حیوانی کا ذکرین مگر ہم اپنی ناظرین اخبار کو دوستانہ تحریر کرتے ہین کہ شائقین سخن اس کتاب کو جلد تر درخواست بھیجکر طلب فرمالین کیونکہ اس مطبع سے نصف کتاب طبع ہوئی ہے کہ قریب چار سو درخواست کی مطبع مذکور مین آ گئی ہین یقین ہے کہ کتاب تمام نہین ہونے کی کہ درخواستین پوری ہو جاوینگی مبادا اور صورت تامل موجب تاسف ہو و

[illegible]

اجرای ٹکٹ

بموجب منشاء گورنمنٹ بعض لفافجات سرکاری یہ ہی جو بیرنگ و مخابات کو بذریعہ ڈاک روانہ ہوتے ہین بلا ٹکٹ

ٹکٹ لگنا شروع ہوا ہے ٹکٹ اسی قسم
کی ہیں کہ جیسی کل چٹھیوں پر چسپاں ہوتے ہیں
صرف لفظ سروس کا سیاہ ہے سب سے
زیادہ چھپا ہوا ہی فقط الصنف"

جہنگ

ایک باشندہ چنیوٹ ضلع جہنگ نے
عجب فریب بازی کیے یعنی یہ
بارہ لگا اٹھہ آنہ کے شکل نما ایک
حلوائی سے شیرینی خرید کر لے گیا
بعدہ جب حلوائی نے دیکھا تو
پیسہ بارہ لگا ہوا معلوم ہوا حلوائی کے
ہوش باختہ ہو گئے لیکن ایک
سپاہی نے اوس دغا باز کو
گرفتار کر لیا اور بعد دریافت
کی اوسنے اپنے اوستاد کو بھی
گرفتار کرادیا سٹ گرد ہی کا حق
ادا کیا مقدمہ زیر تجویز ہے
اور سپاہی مستوجب انعام ہوگا

تبدیلی اسلحہ

اہل پروشیا نے جنگ حال میں جو
جوہر اپنی اسلحہ جنگ کے دکہائی
کو تمام یورپ کے ملکوں میں یہہ
تجویز ہو گئی ہے کہ تمام سپاہ کے
ہتیار بدل دئی جاویں اور اہل
پروشیا کی سی تیار کرائی جاویں
آجکل ہر سلطنت میں یہہ انقلاب
ہو رہا ہے ستتر ہزار ہتیار سند سے یہاں
بھی آوینگے ایک ہتیار کے
تبدیلے میں چہہ روپیہ صرف
ہونگے فقط الصنف"

جناب ملکہ معظمہ

جناب ملکہ معظمہ انگلینڈ و ہند نے
ملک فرانس کے ملکہ کو لکھا ہے
کہ جہانتک ہو سکی ایسی سعی اور کوشش
کریں کہ یورپ میں امن و امان
رہی لڑائی نہ ہونے پاوی فقط الصنف"

بمقام دہلی مطبع دہلی ریس باہتمام ہزاری سنگہ مالک مطبع کی چہپا فقط